مراسلہ/اطلاع ۔ بینکنگ پالیسی اینڈ ریگولیشن ڈپارٹمنٹ

پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر۔ 16/2019 03 جون، 2019

صدر/چیف ایگزیکٹو
تمام بینکس/DFIs

محترم جناب/میڈم

بینکوں/ڈی ایف آئیز کی جانب سے AML/CFT حکم کی تعمیل
موجودہ کسٹمرز کی بائیومیٹرک تصدیق

عنوان مذکورہ بالا پر بی پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر۔ 18 کا پیرا 5.a ملاحظہ کریں۔

2۔ اس حوالے سے مختلف اسٹیک ہولڈرز بشمول سمندر پار پاکستانیوں سے موصول شدہ نمائندگیوں کی بنیاد پر، اس وقت پاکستان سے باہر گئے ہوئے موجودہ کسٹمرز کی بائیومیٹرک تصدیق کے حوالے سے مندرجہ ذیل ہدایات جاری کی جا رہی ہیں:

کسٹمر کی قسم	طریقہ/عمل
a۔ غیر رہائشی (نان ریزیڈنٹ) پاکستانی (NRPs) انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 ۔ چیپٹر 5، ڈویژن II، دفعہ 82 میں دی گئی تفصیل کے مطابق	وہ کسٹمرز جو این آر پی کی تعریف میں آتے ہیں، بینک/ڈی ایف آئی، کسٹمر سے ہمیشہ درج ذیل پر مشتمل حلف نامہ پر دستخط حاصل کر سکتے ہیں: ۔ کسٹمر کی NRP ہونے کی حیثیت مع ثبوت (یعنی مؤثر پاسپورٹ کی نقل، ویزا، ایگزٹ اسٹیمپ، ریزیڈنٹ پرمٹ وغیرہ) ۔ مؤثر آئی ڈی دستاویز کی نقل (سی این آئی سی/این آئی سی او پی) ۔ کسٹمر کے ریکارڈ کے مطابق بینک میں موجود کسٹمر کا اکاؤنٹ/اکاؤنٹس نمبر/نمبرز ۔ ریزیڈینسی حیثیت میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں بینک کو مطلع کرنے کے حوالے سے کسٹمر کی جانب سے حلف نامہ

بینک/ڈی ایف آئی، کسٹمر کے ریکارڈ سے اس کے دستخط کی تصدیق کے بعد، کسٹمر کی پروفائل میں اس کی NRP حیثیت کو اس کے مطابق اپ ڈیٹ کریں گے۔

بینک/DFI، اس قسم کے کسٹمرز کے لیے متبادل بائیومیٹرک تصدیق کے طور پر، نادرا سے کسٹمر کی جانب سے فراہم شدہ معلومات کو استعمال کرتے ہوئے تازہ ترین معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

b۔ عارضی طور پر پاکستان سے باہر گئے ہوئے ریزیڈنٹ پاکستانی

ایسے کسٹمرز جو NRP کی تعریف کے زمرے میں تو نہیں آتے ہیں تاہم کسی بھی وجہ سے وہ اس وقت/عارضی طور پر پاکستان سے باہر ہیں، تو بینک/DFI ایسے کسٹمرز سے ان کی ملک سے غیر حاضری کے حوالے سے موزوں ثبوت حاصل کرسکتا ہے (یعنی موثر پاسپورٹ کی نقل، ویزا، ایگزٹ اسٹامپ، ریزیڈنٹ پرمٹ وغیرہ) اور واپسی کی متوقع تاریخ۔

بینک/DFI، اس قسم کے کسٹمرز کے لیے متبادل بائیومیٹرک تصدیق کے طور پر، نادرا سے کسٹمر کی جانب سے فراہم شدہ معلومات کو استعمال کرتے ہوئے تازہ ترین معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

بینک/DFI، کسٹمر کی واپسی تک بائیومیٹرک تصدیق کی جگہ پر نادرا سے تصدیق شدہ معلومات کو برقرار رکھ سکتا ہے، تاہم یہ سہولت بینک/DFI کے کی جانب سے صراحت شدہ واپسی کے موزوں وقت سے مشروط ہے (چھ ماہ سے زائد نہیں)۔ کسٹمر کی ملک میں واپسی پر اس قسم کے کسٹمرز کی بائیومیٹرک تصدیق فوری طور پر عمل میں لائی جائے گی۔

c۔ مشترکہ اکاؤنٹس (جوائنٹ اکاؤنٹس)

جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز، بائیومیٹرک تصدیق کا عمل متعلقہ فرد کی حیثیت کے مطابق کیا جائے۔ جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر کے حوالے سے بائیومیٹرک تصدیق ریزیڈنٹ پاکستان کی حیثیت کے حامل اکاؤنٹ ہولڈر سے کی جائے گی، جبکہ دیگر جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کے حوالے سے مذکورہ بالا پوائنٹ (a) اور (b) میں مذکور متعلقہ طریقہ پر عمل کیا جائے گا۔

جب ایک اکاؤنٹ ہولڈر پاکستان سے باہر ہو (NRP/عارضی طور پر)

3۔ مزید یہ کہ، SBP کے BPRD سرکلر لیٹر نمبر۔20 بتاریخ 14 جون، 2017 میں جاری شدہ بائیومیٹرک ٹیکنالوجی کے استعمال کے طریقہ کار پر اکثر پوچھے جانے والے سوالات (FAQs) کے مطابق، ایک بار پھر یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ بینک/DFIs، حقیقی اور درست کیسز (جیسا کہ FAQ نمبر۔18 میں درج ہے) میں نادرا سے فراہم شدہ معلومات کی بنیاد پر اکاؤنٹس آپریٹ کر سکتے ہیں، تاہم اس کے لیے بینک/DFI کا مطمئن ہونا اور بینک/DFI کی جانب سے درست وجہ/ثبوت کا ریکارڈ کیا جانا/برقرار رکھنا ضروری ہے۔

4۔ اس قسم کے کیسز میں مذکورہ بالا پیراگراف۔3 کی رو سے، بائیومیٹرک تصدیق کی عدم موجودگی میں، بینک/DFI اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ مطلوبہ شناختی دستاویز حاصل کر لی گئی ہیں اور ان کی اصل بھی، بینک کے عملے کی جانب سے دیکھ کر مارک کی گئی ہو نیز نادرا سے بھی ان کے اصل ہونے کی تصدیق کی گئی ہو۔ مزید برآں، کسٹمر سے ایک حلف نامہ لیا جائے، جس میں وہ اس بات کا اقرار کرے کہ اس کی جانب سے بینک/DFI کو فراہم شدہ کوائف درست ہیں اور یہ کہ ان کے عملے نے بھی اس کی تصدیق کی ہے۔ اس حلف نامہ/اقرار نامے کی تصدیق برانچ منیجر کرے اور اسے بینک کے مرکزی ریکارڈ کا حصہ بنایا جائے۔

5۔ عنوان بالا پر دیگر تمام ہدایات حسب سابق رہیں گی۔

6۔ برائے مہربانی اس کی وصولی کی تصدیق کریں۔

آپ کا مخلص

Sd/-

محمد اختر جاوید

ڈائریکٹر